امام ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

یہ انہوں نے ایسا کام کیا ہے کہ ان پر جنت واجب ہو گئی ہے

مات أبو أيوبَ الأنصاري، فأوصى أن يُدفنَ عند باب القسطنطينيَّة، وأن يُعفى قبرُه، ففُعِلَ به ذلك، فيقال: إنَّ الرُّومَ صاروا بعدَ ذلك يستسقو به.

وفي الحديث أيضاً التَّرغيب في سُكْنى الشَّام.

وقوله: «قد أوجَبُوا» أي: فعلوا فعلاً وَجَبَت لهم به الجنَّة.

٩٤- باب قتال اليهود

فتح الباري بشرح صحيح البخاري

تأليف

الإمام الحافظ شهاب الدين أحمد بن علي بن حجر العسقلاني

٧٧٣ - ٨٥٢ هـ

شعيب الأرنؤوط عادل مرشد

الجزء التاسع

الرسالة العالمية

٢٩٢٥- حدَّثنا إسحاقُ بنُ محمَّدٍ الفَرْويُّ، حدَّ

رضي الله عنهما، أنَّ رسولَ الله ﷺ قال: «تقاتلونَ ا

حديث البحر

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

فضائل معاویہ

رنا جَرِ

لا تقو

الحجر وراءه اليهودي: يا مسلم، هذا يهودي ورائي ف

قوله: «باب قتال اليهود» ذكر فيه حديثَي ابن ع

يقعُ في مُستَقبَل الزَّمان.

قوله: «الفَرْوي» بفتح الفاءِ والرَّاء(١)، منسوب

---

(١) كذا وقع هنا، وظاهر العطف غير مرادٍ، والصواب ما قاله الحافظ نفسه في «تبصير المتنبه» ٣/ ١١٠٦: الفَرْوي بالفتح وسكون الراء، إسحاق بن محمد من شيوخ البخاري.

امام بدر الدین عینی پہلے خود لکھتے ہیں کہ یہ غزوہ سیدنا معاویہ کے دور میں ہوا (یہ اس لشکر کے کمانڈر تھے) پھر فرماتے ہیں امام مہلب فرماتے ہیں یہ سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ **کی فضیلت میں حدیث ہے**

... زمان غزوة معاوية في البحر لا زمان ...

حدیث البحر

فضائل معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لا يعلم الا بوحي على او حي به اليه في نومه ● وفيه ان رؤيا الانبياء عليهم الصلاة والسلام حق ● وفيه الضحك المبشر اذا بشر بما يسر كما فعل الشارع ● قال المهلب وفيه فضل لمعاوية وان الله قد بشر به نبيه ﷺ في النوم لانه اول من غزا في البحر وجعل من غزا تحت رايته من الاولين ● وفيه ان الموت في سبيل الله شهادة وقال ابن ابي شيبة حدثنا يزيد

لا يعلم الا بوحي على او حي به اليه في نومه ● وفيه ان رؤيا الانبياء عليهم الصلاة والسلام حق ● وفيه الضحك المبشر اذا بشر بما يسر كما فعل الشارع ● قال المهلب وفيه فضل لمعاوية وان الله قد بشر به نبيه ﷺ في النوم لانه اول من غزا في البحر وجعل من غزا تحت رايته من الاولين ● وفيه ان الموت في سبيل الله شهادة وقال ابن ابي شيبة حدثنا يزيد

عُمدة القاري

شرح صحيح البخاري

للشيخ الامام العلامة بدر الدين أبي محمد محمود بن أحمد العيني

المتوفى سنة ٨٥٥ هـ

الجزء السادس عشر

ترقيم علي عشرة نسخ حديثه



دار الفكر

خواتین کا سمندری راستہ سے جہاد کرنا' نبی ﷺ کا متعدد غ

رسول اللہ ﷺ جب بیدار ہوئے تو ہنستے ہوئے اٹھے' رسول اللہ
میں اللہ تعالیٰ نے یہ بتادیا تھا کہ اللہ تعالیٰ آپ کی امت کو کتنا اجر عطاء فر
خواب میں یہ دیکھا کہ آپ کی امت جنت میں تختوں پر اس طرح بیٹھی ہو
بھی معلوم ہوا کہ عورتوں کے لیے سمندری راستے سے بھی جہاد کرنا جائز
مستقل باب لا رہے ہیں۔

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ
تیمارداری کرتی تھیں۔ (صحیح البخاری: ۲۸۸۲) اور اس حدیث سے یہ بھی معلو
ہے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ قیامت تک جہاد مشروع رہے گا کیونکہ آپ نے
ہوئے دیکھا' جس طرح پہلے بادشاہوں کو سمندر میں تختوں پر بیٹھے ہوئے د

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝

(الواقعہ: ۴۰-۳۹) پچھلوں

یہ حدیث علاماتِ نبوت میں سے ہے کیونکہ اس حدیث میں نبی ﷺ
ان میں سے ایک خبر یہ ہے کہ آپ کی امت سمندری راستے سے جہاد کر

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا
اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرو تو شمار نہ کر سکو گے (ابراہیم: ۳۴)

نعمۃ الباری فی شرح صحیح البخاری

جلد پنجم

الاحادیث: ۲۳۵۱ — ۳۰۹۰

کتاب المساقاۃ، کتاب فی الاستقراض، کتاب الخصومات، کتاب فی اللقطۃ، کتاب المظالم والغصب، کتاب الشرکۃ، کتاب الرہن، کتاب العتق، کتاب المکاتب، کتاب الہبۃ وفضلہا والتحریض علیہا، کتاب الشہادات، کتاب الصلح، کتاب الشروط، کتاب الوصایا، کتاب الجہاد والسیر

تصنیف
علامہ غلام رسول سعیدی
شیخ الحدیث دار العلوم نعیمیہ کراچی ۳۸

ناشر
فرید بک سٹال ۳۸ اردو بازار لاہور

اللہ تعالیٰ آپ کی امت کو فتوحات عطاء فرمائے گا اور ان کو مال غنیمت عطاء فرمائے گا اور تیسری خبر یہ ہے کہ آپ نے اپنی امت کے
جہاد ... سفر کریں گے' جس طرح بادشاہ تختوں پر بیٹھے ہوتے ہیں اور
چو ... اور پھر اسی طرح ہوا' وہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے دور خلافت
میں ... ہوگئیں اور ان تمام خبروں کا اللہ تعالیٰ کی وحی کے بغیر علم نہیں
ہوسک ... سے یہ بھی معلوم ہوا کہ انبیاء علیہم السلام کا خواب وحی ہوتا ہے اور اس
سے یہ بھی معلوم ہوا کہ جب کوئی شخص کسی کو کسی چیز ... بشارت دے تو اس کا اس پر ہنسنا جائز ہے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
فضیلت معاویہ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی یہ فضیلت کہ انہوں نے سب سے پہلے سمندری راستہ سے جہاد کیا

علامہ المہلب نے کہا ہے کہ اس حدیث سے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی فضیلت ظاہر ہوتی ہے کیونکہ انہوں نے اپنے دورِ حکومت میں سمندری راستے سے پہلا جہاد کیا تھا' جس کی اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کو خواب میں بشارت دی تھی اور جن لوگوں نے حضرت معاویہ کے پرچم تلے جہاد کیا تھا' ان کو رسول اللہ نے اولین قرار دیا' اہل سیرت نے لکھا ہے کہ یہ مجاہدین حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانہ

شیخ الحدیث علامہ غلام رسول سعیدی امام مہلب کے حوالے سے لکھتے ہیں اس میں سیدنا امیر معاویہ کی فضیلت ظاہر ہوتی ہے کیونکہ انہوں نے اپنے دور حکومت میں سمندری جہاد کیا تھا

فَيضُ البَارِي على صَحِيحِ البُخَارِي

قالَ: «مُؤْمِنٌ في شِعْبٍ مِنَ الشِّعَابِ، يَتَّقِي اللَّهَ

طرفه في: [٦٤٩٤].

٢٧٨٧ - حدّثنا أبو اليمانِ: أخبرَنا شُعَيبٌ

المُسَيَّبِ: أنَّ أبا هُرَيرَةَ قالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يُجَاهِدُ في سَبِيلِهِ - كَمَثَلِ الصَّائمِ

بِأَنْ يَتَوَفَّاهُ أَنْ يُدْخِلَهُ الجَنَّةَ، أَوْ يَرْجِعَهُ سَالِمًا مَعَ

الشَّعْبُ - بالفتح - القبيلةُ، و- بالكسر - كها

الكتاب: أن «أو» تدخل بين الشيئين المتغايرين حقيقة

يرجع الغازي مع الأجر، والغنيمة معًا. وهذا نظيرُ م

بحسب الحَمْل، وبين القضايا بحسب المصداق، و

والمناسب حَرْفُ «أو»؟ قلت: إن كان المقصودُ دَرَجَ

المقصودُ بيانَ التقا ... الأ... هو «أو».

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

فضیلت معاویہ

... الشّ ...

...يوسف، عَنْ مالِكٍ، عَنْ إسْحاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

أبي طَلْحَ ... ضِيَ اللهُ عَنْهُ أنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ: كانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَدْخُلُ

عَلَى أُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَـ... فَتُطْعِمُهُ، وَكانَتْ أُمُّ حَرَامٍ تَحْتَ عُبادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، فَدَخَلَ

عَلَيها رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَأَطْعَمَتْهُ، وَجَعَلَتْ تَفْلِي رَأْسَهُ، فَنامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَهُوَ

قالَتْ: فَقُلْتُ: يا رَسُولَ اللهِ، ادْعُ اللهَ أنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ، قالَ: «أَنْتِ مِنَ الأوَّلِينَ».

فَرَكِبَتِ البَحْرَ في زَمانِ مُعاوِيَةَ بْنِ أبي سُفْيانَ، فَصُرِعَتْ عَنْ دابَّتِها حِينَ خَرَجَتْ مِنَ البَحْرِ، فَهَلَكَتْ. [الحديث ٢٧٨٨ - أطرافه في: ٢٧٩٩، ٢٨٧٧، ٢٨٩٤، ٦٢٨٢، ٧٠٠١]. [الحديث ٢٧٨٩ - أطرافه في: ٢٨٠٠، ٢٨٧٨، ٢٨٩٥، ٢٩٢٤، ٦٢٨٣، ٧٠٠٢].

رَسُولَ اللَّهِ؟ قالَ: «نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عُرِضُوا عَلَيَّ غُزَاةً في سَبِيلِ اللَّهِ». كما قالَ في الأوَّلِ، قالَتْ: فَقُلْتُ: يا رَسُولَ اللَّهِ، ادْعُ اللَّهَ أنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ، قالَ: «أنْتِ مِنَ الأوَّلِينَ».

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شیخ انور شاہ کشمیری فرماتے ہیں حضرت امیر معاویہ کے زمانے میں سمندری لشکر نے جہاد کیا (امیر معاویہ اس لشکر کے کمانڈر تھے)